پھل کی مکھی انسداد

زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

پھل کی مکھیاں پھلوں اور سبزیوں کو نقصان پہنچاتی ہیں جس کی وجہ سے پیداوار میں 60فیصدتک کمی ہو جاتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں پھل کی مکھی کی چار اقسام پائی جاتی ہیں اوریئنٹل پھل کی مکھی،آڑو کی مکھی،خربوزہ کی مکھی اوربیر کی مکھی۔تمام مکھیوں کا دوران زندگی تقریبا ایک جیسا ہوتا ہے۔مارچ سے لے کر نومبر تک ان کی تعدادزیادہ ہوتی ہے۔مادہ مکھی پھل کے چھلکے میں انڈے دینے والی سوئی چبھو کر بھورے سفید رنگ کے انڈے دیتی ہے۔کچھ دنوں کے بعد ان انڈوں میں سے سفید اور لمبوتری سنڈیاں نکل آتی ہیں جوگودے میں داخل ہو کر اسے کھاتی ہیں۔جب یہ سنڈیاں پورے قد کی ہو جاتی ہیں تو پھل کے چھلکے میں سوراخ کر کے با ہر نکل آتی ہیں اور زمین پر گر جاتی ہیں بعدازاں یہ سنڈیاں زمین میں داخل ہو کر کو یا کی شکل میں تبدیل ہو جا تی ہیں۔ کو یا سے پر دار مکھیاں نکل کر زمین سے با ہر آجاتی ہیں اور اس طرح اس کیڑے کی افزائش نسل جاری رہتی ہے اوریئنٹل مکھی آم، سنگترہ، مالٹا، گریپ فروٹ، چکوترہ،لیموں، سیب، خوبانی، انار، کیلا، آلوبخارا، جاپانی پھل اورامرودکو نقصا ن پہنچا تی ہے۔مادہ مکھی4سے 31 تک انڈے دیتی ہے ان انڈوں میں سے موسم گر ما میں 2سے 4 دن اور موسم سرما میں 4 سے8 دن میں بچے نکل آتے ہیں جو کہ گر میوں میں 5سے19اور سردیوں میں 9سے 20دن میں کویا کی شکل اختیار کر لیتے ہیں ان کویوں میں سے گر میوں میں 2سے4 دن اور سردیوں میں 12سے30 دن میں پر دار مکھیاں نکل آتی ہیں۔آڑو کی مکھی آڑو،آم،امرود،آلو بخا را،شہتو ت،انار،بیر، کنو،سنگترہ،مالٹا اورچکوترہ کے پھل کو زیا دہ نقصا ن پہنچا تی ہے۔مادہ مکھی 44سے55 تک انڈے دیتی ہے جن میں سے گرمیوں میں 7 اور سردیوں میں 8 سے 9دن میں بچے نکل آتے ہیں جوکہ گرمیوں میں 7دن اور سردیوں میں 13 سے 22دن میں کویا کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔کویوں سے گر میوں میں 8دن میں اور سردیوں میں 20 سے 44دن میں پر دار مکھیا ں نکل آتی ہیں۔ خربوزہ کی مکھی خربوزہ، ککڑی، تر بوز،پیٹھا کدو، کھیرا، کریلا اور انجیر کے پھل پر بھی حملہ کر تی ہے۔ مادہ مکھی 54سے 83 تک انڈے دیتی ہے۔ جن میں سے گرمیوں میں 6سے 12 اور سر دیوں میں 6سے 11دن میں بچے نکل آتے ہیں اوریہ بچے گرمیوں میں 6 سے 12 اور سردیوں میں 15سے 28 دن میں کوئے کی شکل اختیا ر کر لیتے ہیں۔ کویوں میں سے گر میوں میں 7سے 11دن اور سردیوں میں 27 سے52 دن میں پر دار مکھیاں نکل آتی ہیں۔پردار مکھیاں 27 سے 52 دن تک زندہ رہتی ہیں۔بیر کی مکھی خو درو اور ہر قسم کے کاشتہ بیری کے درختوں کو نقصان پہنچا تی ہے۔مکھی کے انڈے، سنڈ یا ں اور کوئے با لتر تیب 4,10سے 9اور 8سے 12دن میں اپنی نشوو نما کر لیتے ہیں۔اس طرح بیر کی مکھی کا دورانِ زندگی 31سے36 دن میں مکمل ہوتا ہے۔ ترشاوہ پھل کی نر مکھی کو کنٹرول کرنے کے لئے فیرومون (میتھائل یوجینال) استعمال کیاجاتا ہے جو ترشاوہ پھل کی نر مکھی کے لیے بے حد کشش رکھتا ہے۔ نر مکھی کو کنٹرول کرنے کے لئے سپینوسیڈ2 فیصد اورمیتھائل یوجینال51فیصد کا پیسٹ بحساب5 سے 6گرام فی پودا تنے کے اوپر ایک میٹر کی اونچائی پر ایک ایکڑ میں 5سے10 پودوں پر لگائیں اور یہی عمل 3سے 4 ہفتوں کے بعد دوبارہ دوہرائیں۔میتھائل یوجینال10حصے اور میلاتھیان یا سپینوسیڈ زہر کا ایک حصہ اکٹھے ملاکر محلول تیار کیاجاتا ہے۔ مربع شکل کے پلائی لکڑی کے بلاکس)سینٹی میٹر5 x سینٹی میٹر5 x سینٹی میٹر (اس محلول میں 24گھنٹے کیلئے ڈبویا جاتاہے اور ان تیار شدہ بلاکس کو اپریل سے جولائی تک ترشاوہ باغات میں پودوں کے تنوں پر2سے3 فٹ کی اونچائی

تک کیل کی مدد سے لگایا جاتا ہے۔ایک ایکڑ میں 6بلاکس لگائے جاتے ہیں اور ان بلاکس پر 15دن کے وقفہ سے دو ملی لٹر میتھائل یوجینال کا محلول لگایا جاتا ہے۔ جس سے ان بلاکس کی پھل کی مکھیوں کو کشش کرنے کی صلاحیت دوبارہ شروع ہوجاتی ہے۔ نر مکھیاں ان بلاکس پر یا ان کے قریب فیرومون (میتھائل یوجینال) کی خوشبو پر بیٹھی ہوئی مر جاتی ہیں۔ خربوزہ کی مکھی کے نر کے لئےCue Lure کشش رکھتا ہے اس لئے سبزیوں میں Cue Lure والے پھندے استعمال کئے جائیں۔Cue Lure کی مقدار 95فیصداور سپینوسیڈ کا 5فیصد محلول تیار کیا جائے۔ اس محلول میں سے1سے2ملی لٹر روئی پر لگا کر پھندے کے اندر ڈال دیا جائے اورایک ایکڑ میں پانچ پھندے لٹکا دئیے جائیں۔ہر 15سے 20دن کے بعد اس روئی پر1سے2ملی لٹر محلول دوبارہ ڈال دیا جائے۔ مادہ مکھیوں کوانڈے دینے کیلئے پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے۔ پروٹین ہائیڈرو لائی سیٹ کی قلیل مقدار بھی مادہ مکھی کو بہت زیادہ کھینچتی ہے۔ پروٹین ہائیڈرو لائی سیٹ میں کسی زہر کو ملا دیا جاتا ہے اور مادہ مکھیاں اس زہرآلود پروٹین ہائیڈرولائی سیٹ کوکھاتے ہی مر جاتی ہے۔ سپینوسیڈ0.02فیصد اور پروٹین ہائیڈرو لائی سیٹ99.8فیصد کا بیٹ(Bait) آدھا لٹر 3.5سے4.5لٹر پانی میں ملا کر ایک ایکٹر میں ہر دوسرے پودے پر ایک سے ڈیڑھ مربع میٹر جگہ پر سپاٹ سپرے کریں۔ پھل لگنے سے پکنے تک 10سے 15دن کے وقفہ سے 3 سے 4 مرتبہ سپرے کریں یاپروٹین ہائیڈرو لائی سیٹ 300ملی لٹر + میلاتھیان 30ملی لٹر+پانی9.67 لٹر ملا کرکل 10 لٹر محلول تیار کر لیا جاتا ہے جس سے 100 پودوں پر سپرے کیا جا سکتاہے۔کسی بھی باغ میں اس محلول کا استعمال صرف پچاس فیصد پودوں پر کیا جاتا ہے۔ ایک پودے پر غیر ثمر آور شاخوں کے تقریباً ایک مربع میٹر رقبہ پر 100 ملی لٹر محلول سپرے کیا جاتاہے۔ یہ سپرے ہینڈسپریئر اور فلیٹ فین نوزل کے ذریعے کیا جاتا ہے۔آم کے باغات میں اس محلول کاہر دس دن کے وقفہ سے پھل کی توڑائی تک سپرے جاری رکھنا ضروری ہے جبکہ ترشاوہ باغات میں 10 دن کے وقفہ سے جولائی سے دسمبراور فروری سے اپریل تک کیا جاتا ہے۔ ضروری ہے کہ باغ یا کھیت میں زمین پر گر ے ہوئے متا ثرہ پھلوں اور سبزیوں کوہر دوسرے دن اکٹھا کر کے زمین میں کم از کم 2 فٹ گہر اگڑھا کھود کر دبا دیا جائے۔تیا ر شدہ پھل اور سبزی کو جلد ی تو ڑ لیں اور جنسی پھندے لگا کر مکھیوں کو تلف کریں۔چنائی کے بعد پھل کو 60 منٹ کے لئے 5 فیصد نمک کے محلول میں رکھیں جس سے پھل کی مکھی کے انڈے مر جائیں گے۔

******